میرے محسن

غوری صاحب ویسے تو سب کے ساتھ ہی بہت اچھے تھے، لیکن میرے ساتھ انھوں نے جو نیکی کی ہے، میں شاید ہی اسے بھول پاؤں۔ میرا بیٹا عدیل احمد راولپنڈی کے ایک ہسپتال میں زیر علاج تھا۔ اس کے اخراجات کے حوالے سے میں بہت پریشان تھا۔ پھر میں نے خود کو سنبھالا اور جیب سے فون نکال کر اپنے محسن بابا جی کو فون ملایا۔ بابا جی اس وقت گوجرانوالہ میں تھے۔ بابا جی نے میرے مسئلے کو غور سے سنا اور فوری طور پر اس کے حل کے لیے تگ و دو کی۔ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں کیسے بیان کروں۔ آدھے گھنٹے کے اندر ان کے بھجوائے ہوئے ایک شخص نے مجھے رقم پہنچائی، جو میں نے ہسپتال میں جمع کرائی۔ اس کے بعد بابا جی مجھے ہر روز فون کر کے میرے بچے کی حالت دریافت کیا کرتے۔

اللہ تعالیٰ میرے بابا جی کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین۔

—— حافظ عزیز احمد

(رکن اسٹاف، المورد)